الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **M.Rizwan**
Address :> **Multan (Pakistan)**
Subject :> **IT**
Writer :> لطف اللہ

Serial No :> **8472**
Fatwa No :>
Date :> **5/15/2010**
Email :>

Question in Urdu
main ne islam ke taleemat per aik website banai hai. aur is per GOOGLE ADSENSE Company ke adds lagaye hain. kia in adds ki earning jair aur halal hai.
Same Question in English
i have a site about islamic studies and i put adds of Google Adsense Comapny. The earning from these adds is Halal or Haram ?

میں نے اسلام کی تعلیمات پر ایک ویب سائٹ بنائی ہے اور اس پر (گوگل ایڈ سینس) کمپنی کے ایڈز لگائے ہیں کیا ان ایڈز کی کمائی جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر یہ اشتہارات کسی قسم کی بے حیائی و فحاشی یا دیگر غیر شرعی اُمور پر مشتمل یا ان کیطرف راھنمائی کرنے والے نہ ہوں تو ایسی صورت میں ان کے ذریعہ حاصل ہونے والی کمائی کو اپنے استعمال میں لانا شرعًا بھی جائز اور درست ہے ورنہ اس سے احتراز واجب ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان واتقوا اللہ ان اللہ شدید العقاب۔ (سورۃ مائدۃ آیت ۲)۔

فی الشامیۃ: (لا تصح الاجارۃ لعسب التیس) وھو نزوہ علی الاناث (و) لا (لاجل المعاصی مثل الغناء والنوح والملاھی)۔ (ص ۵۵/۶)۔

واللہ تعالیٰ اعلم

لطف اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی
۲۵ جمادی الثانیۃ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی
۲۷ جمادی الآخرۃ ۱۴۳۱ھ

[illegible signature] دار الافتاء ... ۲۹ جمادی الاخری ۱۴۳۱ھ

۸۴۷۲
۱۷/۶/۱۰

17/6/10